© rasailojaraid.com

میں احادیث کی صحت پر بڑی سیر حاصل بحث ہے اور اس میں مستشرقین کی فکری لغزشوں کی نہایت محققانہ انداز میں نشاندہی کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے ابوہریرہؓ سے منقول بعض احادیث کی اسناد پر جس طریق سے بحث کی ہے وہ بڑی دلچسپ اور تحقیقی ہے۔ اُسے دیکھ کر یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ کس طرح حضور سرورِ کائنات سے بڑی صحت کے ساتھ احادیث رُواۃ کے مختلف طبقات کے ذریعے ایک دوسرے کی طرف منتقل ہوتی رہیں۔

الغرض پوری کتاب مصنف کے گہرے مطالعہ اور عرق ریزی کی شہادت فراہم کرتی ہے۔ اس موضوع پر شاید ہی اس پایہ کی کتاب گذشتہ ربع صدی میں مرتب ہوئی ہو۔ آغاز میں مشہور مستشرق آربری کا مختصر سا دیباچہ بھی موجود ہے جس میں اُس نے اس کتاب کے بلند علمی مقام اور مصنف کی غیر معمولی ذہنی کاوش کا پوری طرح اعتراف کیا ہے۔ کتاب کی قیمت دس ڈالر یا اسی شلنگ ہے۔

معیار طباعت و کتابت نہایت اُونچا ہے۔

مرج البحرین تالیف: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ ترتیب و ترجمہ: جناب اقبال احمد فاروقی ایم۔اے مکتبہ نبویہ۔ میلارام روڈ، لاہور۔ صفحات۔ ۱۳۸۔ قیمت ۲½ روپے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کو اس نیم برّاعظم کی علمی اور مذہبی تاریخ میں جو مقام حاصل ہے۔ وہ کسی صاحبِ علم سے پوشیدہ نہیں۔ زیرِ نظر کتاب "مرج البحرین فی الجمع الطریقین" تصوف کی اُن کتابوں میں سے ایک ایسی بلند مرتبہ تصنیف ہے جسے اہلِ ذوق نے ہمیشہ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے خود اس کتاب کا تعارف ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

یہ رسالہ فقہ، تصوف، شریعت و طریقت، عقل و عشق کا جامع ہے۔

اس میں فاضل مصنف نے شریعت و طریقت کے درمیان جو بُعد و بیگانگی سمجھی جاتی ہے اُسے دُور کرنے کی کوشش کی ہے اور بتایا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی نور کے دو پَر تو ہیں۔ آپ نے ارباب فقہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور ارباب حال کے مابین جو ظاہری اختلافات ہیں اُن کی توجیہات پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے بڑے واضح الفاظ میں دین میں اُن نازک مقامات کی بھی نشاندہی کی ہے جہاں انسان کا یقین اور ایمان متزلزل ہو سکتا ہے۔ اسی سلسلے کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"سالک کے لیے سلامتی کا راستہ اور طالب کے لیے استقامت کی تنہا شاہراہ یہی ہے کہ وہ فلسفیانہ اندازِ فکر کو اپنے لیے حرام سمجھے اور علمِ کلام کے بے پناہ دلائل سے پرہیز کرے۔ قیل و قال سے ہٹ کر بحث و مناظرہ سے اجتناب کرے۔ عقائدِ اہل سنت میں اتنا کافی ہے کہ اجمالی دلائل پر اکتفا کرے اور اس کی اتباع پر زیادہ زور دے اور کتاب و سنت کے احکام اور شریعت کے معاملات کو عقل کا تابع بنانے کے بجائے ایمان کی روشنی میں حل کرے اور منقولات کو معقولات پر مقدم خیال کرے۔" ص۸۴

مترجم نے کتاب کے آخری حصے میں حضرت شیخ سید احمد مغربی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف قواعد الطریقت فی الجمع بین الشریعۃ والحقیقۃ کی تلخیص اور ترجمہ شامل کر کے کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

آغاز میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے حالات زندگی اور اُن کی تصنیفات پر جناب خلیق احمد صاحب نظامی استاد شعبہ تاریخ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ایک مبسوط مقالہ لکھا ہے۔

کتاب میں کتابت کی غلطیاں ہیں۔ معیار طباعت گوارا ہے۔

دفاعِ پاکستان کی لازوال داستان | تالیف: بریگیڈیر گلزار احمد۔ شائع کردہ: مکتبۃ المختار۔ ۱۴ الف گلستان ایوب پارک راولپنڈی۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ صفحات: ۳۲۴

کتاب کے مصنف پاکستان کے اُن معدودے چند لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دلِ بیدار کے ساتھ تلوار اور قلم پر بھی قدرت عطا کی ہے۔ اس بنا پر پاکستان کے دفاع کے بارے میں اُن کی آراء بڑی وقیع اور اُن کے خیالات بڑے قیمتی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں بریگیڈیر صاحب نے

© rasailojaraid.com